سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا صحت کے اعتبار سے درجہ کیسا ہے ؟ (اللہ تعالی کے فیصلے پر راضی ہونا ابن آدم کی سعادت ہے اور اللہ تعالی سے استخارہ ترک کردینا ابن آدم کی شقاوت وبدبختی ہے ، اوریہ بھی ابن آدم کی شقاوت وبدبختی ہے کہ وہ اللہ تعالی کے فیصلے پرناراض ہو)

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے روایت کی ہے دیکھیں حدیث نمبر (2151) ۔

امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے (1/699) اورذہبی رحمہ اللہ تعالی نے بھی اس کی تصحیح میں موافقت کی اورحافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری (11/184) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .